پنڈیمک (عالمی وبا) کی تحقیقات: انٹر سکشنل فیمینسٹ کے مستقبل کے لیے ہمارے تصورات

کا خلاصہ

انٹرسیکشنل فیمینسٹ فریم ورک

Sama
Resource Group for Women and Health

یہ انٹر سیکشنل فیمینسٹ کا عالمی وبا پے ایک خلاصۃ ہے - ہم نے اپنی تحقیق میں وبا، صحت عامہ کے علم، اعلاج اور ٹیکنالوجی جس میں تشخیص کی رسائی، ویکسین اور ادویات، جو کی وبا کے ۔خیال سے بہت اہم ہیں کو شامل کیا ہے۔

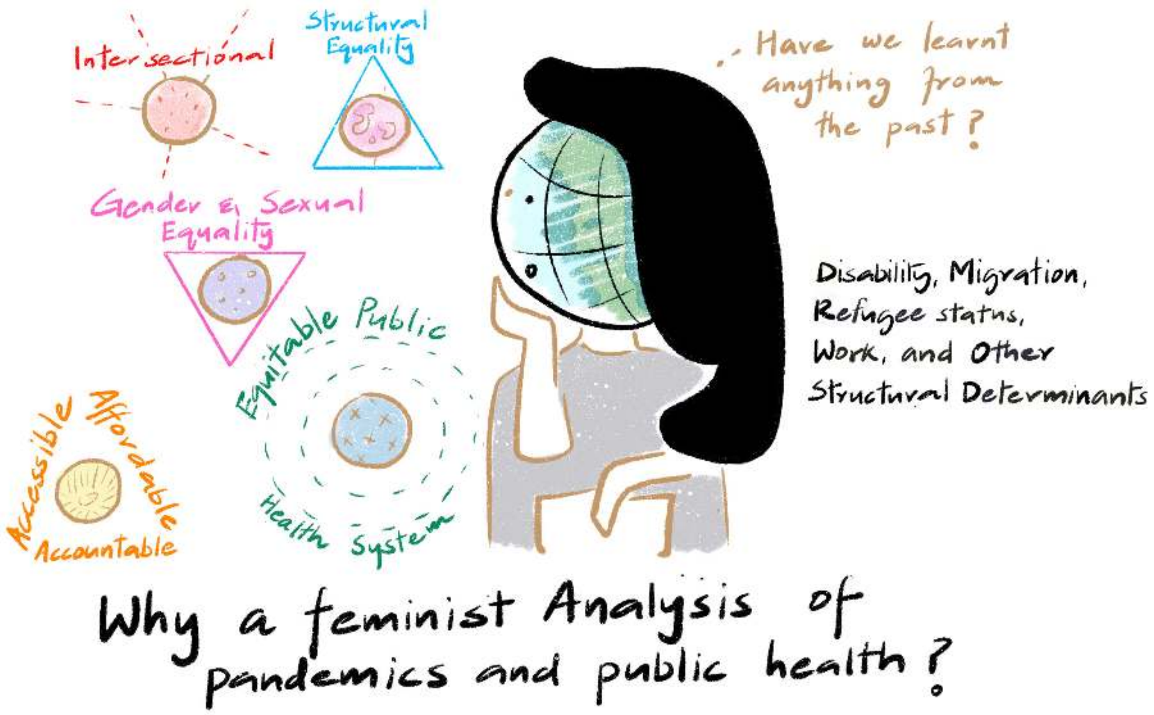

عالمی وبا اور صحت عامہ کے فیمینسٹ تجزیہ کا انٹر سکشنل ہونا بہت اہم ہے۔ اس میں جنس، نسل، ذات پات، مذہب، معذوری، نقل مکانی، ریفیوجی اسٹیٹس اور ایسے ہی دیگر عوامل کی نشان دہی ہونی چاہیے۔ انٹر سیکشنل فیمینسٹ لائحہ عمل صحت عامہ کے ایک ایسے نظام کا مطالبہ کرتی ہے جو ۔کی منصفانہ، سب کو ساتھ لے کے چلنے والی، قابلِ رسائی، سستی اور اپنے اعمال کے لیے جوابدہ ہو۔

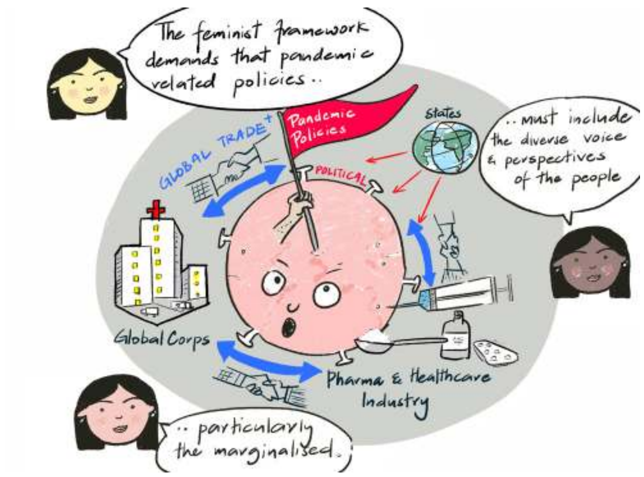

انٹر سیکشنل فیمینسٹ نظریہ اس بات کو سمجھتا ہے کی عالمی وبا سے منسلک پالیسیاں سیاسی عمل دخل، حکومت، عالمی کارپوریشن، ادویات کی صنعت کے زیر اثر ہوتی ہیں۔ اور ان پالیسیوں کے بننے میں عالمی تجارتی نظام ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ فیمینسٹ لائحہ عمل کے مطابق ایسی پالیسیوں میں مختلف طبقوں، خاص کر پسماندہ طبقات، کی آوازوں اور نظریات کو ضرور شامل کرنا چاہئے۔

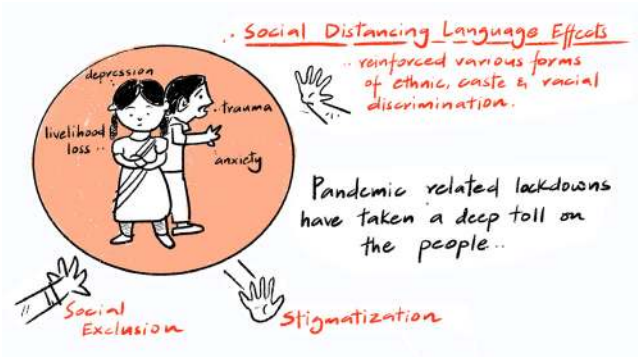

عالمی وبا کے زیر اثر لاک ڈاؤن نے لوگوں کے معاش، جذبات و نفسیات کو بری طرح متاثر کیا ہے جسکی وجہ سے عوام صدمہ، بےچینی، اور ذہنی الجھنوں کا شکار ہو گئی ہے۔ مزید یہ کہ سوشل ڈسٹنسنگ کی تعریف نے نسل اور ذات پات پے مبنی تفریق کو بڑھاوا دیا ہے جس میں کسی خاص طبقے کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جاتا ہے۔ فیمینسٹ نقطہ نظر ایک ایسی موثر حکمت عملی کا مطالبہ کرتی ہے جو کی بنیادی طور پر ہمدردی، غیر امتیازی، غیر آمرانہ اور جمہوری ہو اور جو حقوقِ انسانی اور انسانی وقار کو برقرار رکھنے کے لئے کوشاں ہو۔

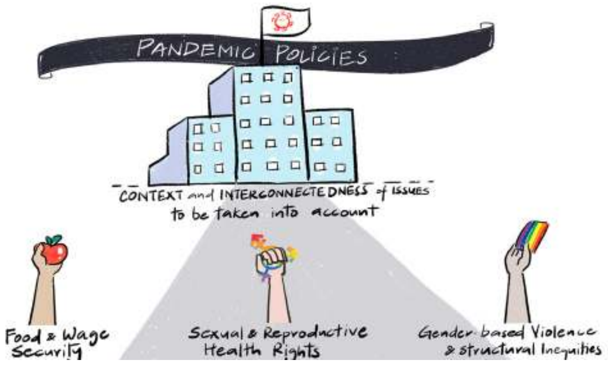

صحیح معنوں میں کام کرنے کے لئے پالیسیوں کو سیاق و سباق، صنفی تبدیلی کا استعمال اور لائف کورس فریم ورک کو مدِ نظر رکھنا چاہیے اور اسکے علاوہ خوراک، معاش، جنسی اور تولیدی صحت کے حقوق، صنفی تشدّد اور ساختی عدم مساوات جیسے مسائل کوبھی سنجیدگی سے لینا چاہیے۔

فرنٹ لائن کمیونیٹی ہیلتھ ورکرز اور صفائی کارکنان نےعالمی وبا سے پہلے اور اسکے دوران بھی لوگوں کی دیکھ بھال میں ایک اہم کردار ادا کیا، اسکے باوجود ان لوگوں کا بہت کم خیا ل رکھا گیا ۔ فیمینسٹ لائحہ عمل ایسے لوگوں کے غیر رسمی اور ناقابل یقین کام کی قدر کرتا ہے اور انکے کام کے لیے سماجی تحفظ، عزت، حفاظتی سامان و اقدامات اور مناسب معاوضے کا مطالبہ کرتا ہے۔

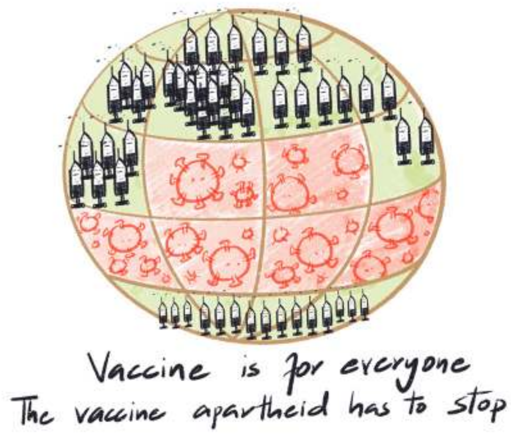

شواہد سے پتہ چلتا ہے کی زیادہ آمدنی والے ممالک نے خریداری اور معاہدوں، صنعتی اجاداریوں اور انٹیلیکچوئل پراپرٹی رائٹ کے ذریعے کووڈ 19 ویکسین کا بہت بڑا ذخیرہ کیا جب کی غریب ممالک ابھی تک انتظار میں ہیں، جس کو(پنڈیمک اپرتھائڈ) ویکسین کی نسل پرستی کہا جا رہا ہے۔ فیمینسٹ لائحہ عمل ٹیکنالوجی کی پیداوار، تقسیم اور اشتراک میں عالمی اور مقامی عدم مساوات کو دور کرنے کی فوری ضرورت اور ویکسین کی فراہمی اور تقسیم سے متعلق معلومات کو تسلیم کرتا ہے۔

ہم خیرات کی فضیلت پر مبنی رواج، جو کہ حقوق اور وقار کی خلاف ورزی کرتے ہیں، کی مذمت کرتے ہیں۔ ہم صحت عامہ کی بہبود کے لیے امدادیہ خیرات اور انسانی دوستی و ہمدردی کے تصورات پر زور دیتے ہیں۔ اور ہمارا ایمان ہے کی یہ تصوّر انسانی حقوق کے اصولوں کے تحت قانونی طور پر بین الاقوامی ذمےداری اور تیاری پر مبنی ہونا چاہیے، نہ کے پدرانہ تحفظ کی طرح ٹکڑوں میں بنٹی حمایت کی طرح۔

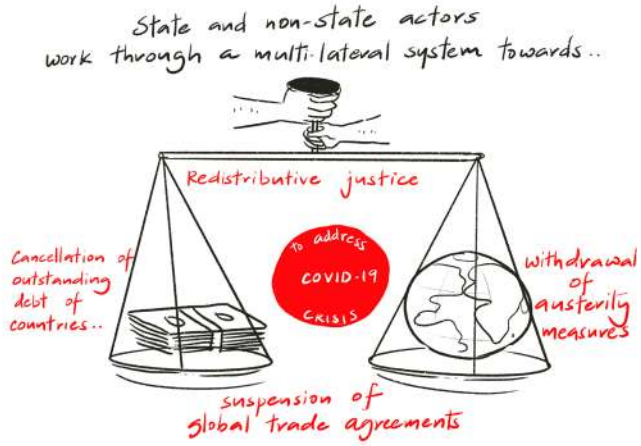

فیمینسٹ لائحہ عمل مطالبہ کرتا ہے کی ریاستی اور غیر ریاستی کارکنان ایک کثیر الجہتی نظام کے تحت دوبارہ انصاف کے تفویض، ممالک کی طرف سے بقایا قرضوں کی منسوخی، کفایت شعاری کے اقدامات سے دست برداری، ریکریٹو عالمی تجارتی معاہدوں کی معطلی کا مطالبہ کرتے ہیں تاکہ کووڈ 19 کی وجہ سے پیدا ہوئے بحران سے نمٹا جا سکے۔

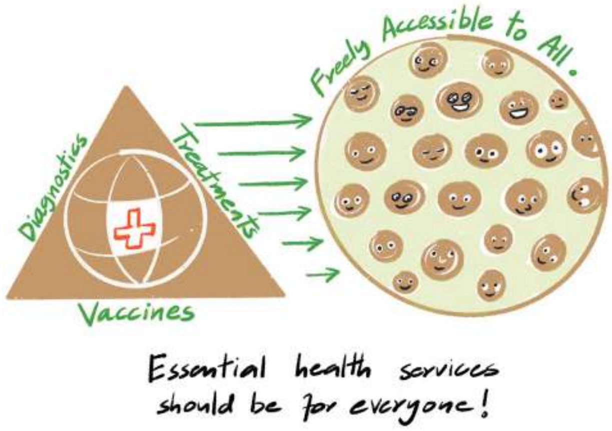

عالمی وبا کے بعد انٹر سکشنل نقطہ نظر صحت کی طرزِ تعمیر میں تبدیلی نظام کی ضرورت کو محسوس کرتا ہے۔ اس کا ماننا ہے کی علاج معالجے تک مساوی رسائی، ویکسین، مختلف طریقہ علاج اور پیٹنٹ کی منسوخی کے ذریعے یے تبدیلی ممکن ہو پائیگی۔

کووڈ 19 عالمی وبا تفریق کے بجائے یکجحتی، یک طرفہ کاروائی کے بجائے اجتماعی کاروائی کا مطالبہ کرتا ہے۔ لیکن افسوس کی اس وبا کو منافع خوری کے لیے استعمال کیا گیا جس سے پنڈیمیک بلیونرز (وبا میں پیدا ہوئے عرب پتی) نے جنم لیا۔ اس کے بر عکس، وبا کے ردِ عمل میں، انٹرسکشنل فیمینسٹ نقطہ نظر عوام اور اسکی ضروریات کو سب سے اوپر رکھتا ہے۔

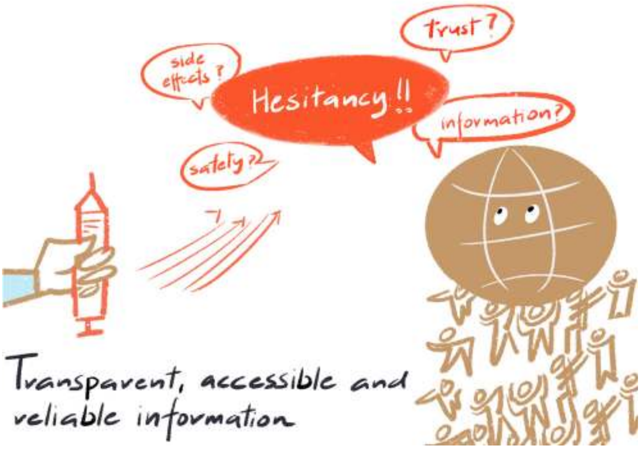

عوام کے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے ویکسین کے متعلق اندیشوں کو دور کرنا ہوگا۔اس میں کلینیکل ٹرائلز کے انعقاد کے بارے میں منصفانہ، شفاف اور قابلِ اعتماد معلومات، ہنگامی صورت حال میں استعمال کی منظوری، منفی واقعات کے امکانات اور انکا تدارک کرنے کی ترقیبوں پر زور دینا چاہیے۔ افواہوں اور خرافاتوں کو دور کرنے اور ویکسین اور اسکی تاثیر کے بارے میں غلط فہمیوں کو کم کرنے کے لیے جامع، قابلِ اعتماد اور صحت عامہ سے جڑی مناسب پیغام رسانی بہت اہم ہے۔

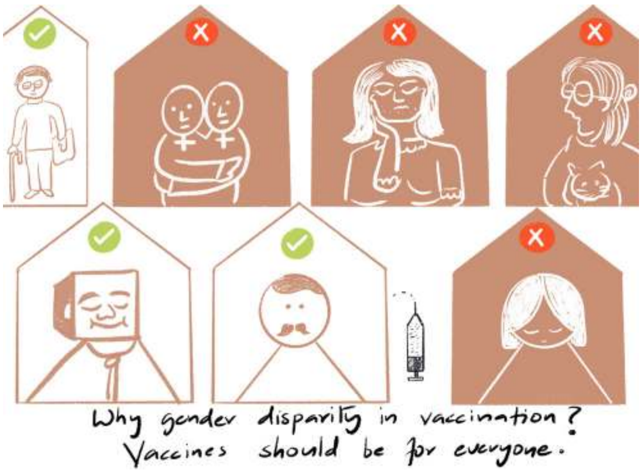

عداد و شمار کے مطابق بہت سے ممالک میں خواتین اور ٹرانس خواتین(خواجہ سرا) سے زیادہ مرد کووڈ ویکسین لگوانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ مستقبل کے لائحہ عمل کے لیے ضروری ہے کی جنس، پدرانہ نظام، ڈیجیٹل تقسیم کے ساتھ ساتھ سماجی و سفاقتی اور اقتصادی عدم مساوات کے کردار کو پہچانا جائے اور ویکسین اور زندگی بچانے والے دیگر سستے علاج تک رسائی کو یقینی بنایا جائے۔

عالمی وبا کے بعد کے مستقبل کے لیے فیمینسٹ نظریے کے مطابق مندرجہ زیل نقاط کو یقینی بنانا چاہیے:

*صحت عامہ اور صحت کے سماجی عوامل میں ریاستی سرمایہ کاری میں اضافے کو یقینی بنائیں اور عالمی صحت کی دیکھ بھال کو فروغ دیں۔

*جنس، معذوری اور دیگر اہم اشاروں پر عداد و شمار کو یقینی بنائیں۔

*سماجی اور اقتصادی استحکام، ماحولیاتی پائیداری اور صنفی عدم مساوات کے حصول کے لیے ایک نئی کثیر الجہتی تعمیر کریں۔

انسانی حقوق، بنیادی آزادی، اور سماجی انصاف کو علاقائی اور عالمی اقدامات کے*
باحمی تعاون سے یقینی بنائیں۔

ایک ایسی دنیا کی تشکیل کی کوشش کریں جہاں فرد سے لے کر پوری برادری*
تک ہمدردی، تعاون، مشکلات سے بازیابی اور ٹرانسفارمیٹو جسٹس(تبدیلی لانے والا
انصاف) جیسی قدروں پر ہو۔

انتہائی ذاتی اور عالمی اجتماعی جدوجھد کے درمیان روابط قائم کریں۔ انٹر سکشنل*
شناختوں کو ساتھ لانے میں درپیش پیچیدگیوں اور رکاوٹوں پر قابو پانے والی حدود کی
نشاندھی ہونی چاہئے۔

نئے حل تلاش کرنے کے لیے عالمی یک جہتی کی تعمیر، مستقبل کی راہوں کو ہموار*
کرنے کے لیے نئے طریقوں اور مناسب ردِ عمل کو اپنائیں۔

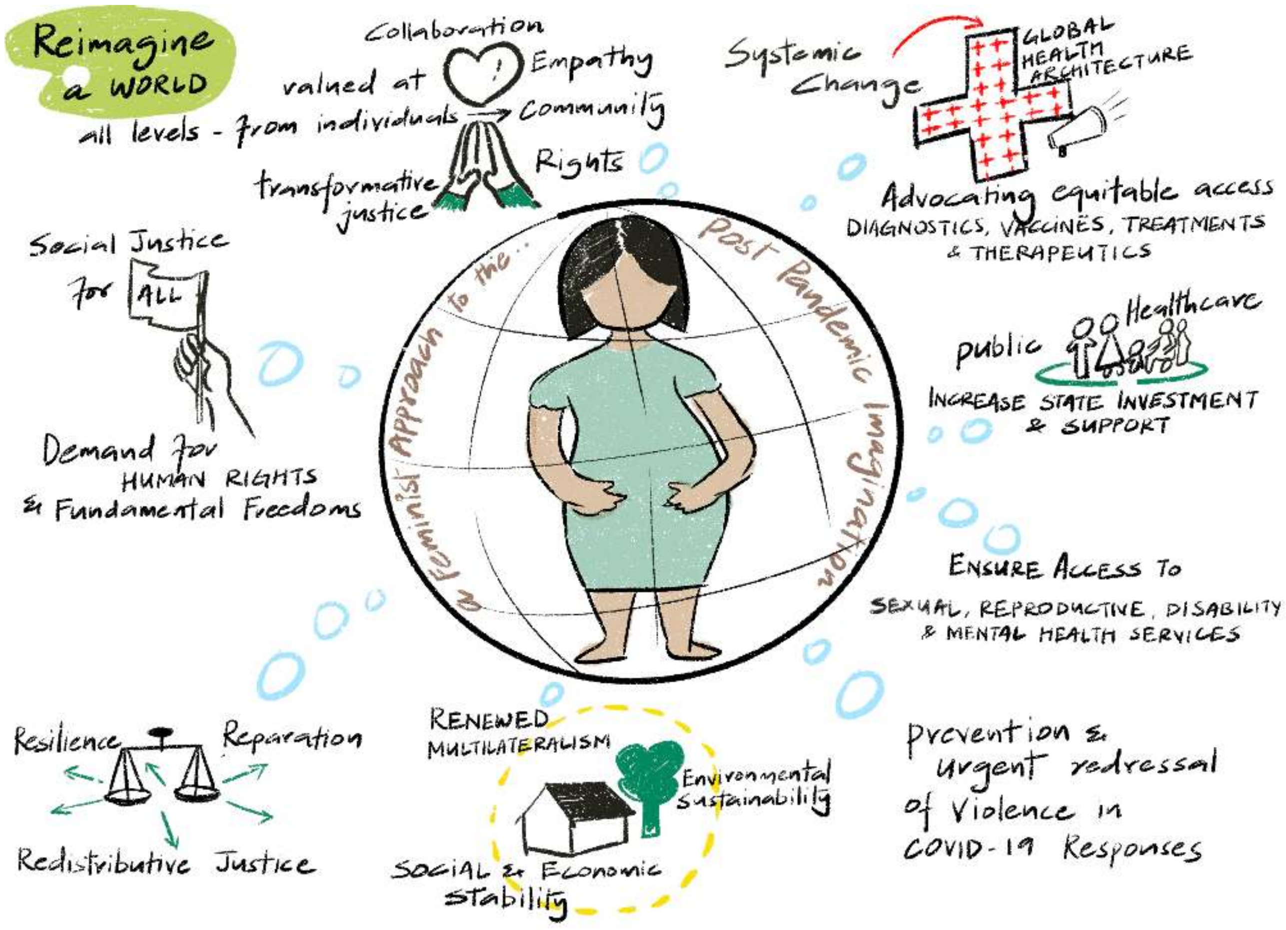

کریڈٹس :

ویڈیو ، انیمیشن، ساؤنڈ، ایڈیٹنگ: رنجن دے

عکاسی: سرینواس منگی پوڈی

کنسپٹوآلئی زیشن و کوآرڈینیشن: سروجنی نادمپللی

وائس اوور:دیوکی نمبیار

ٹیکسٹ ایڈٹ: سروجنی ن، مالنی سود، دیوکی نمبیار، سویتا داش

ترجمہ: فرخندہ اشفاق

یہ پیشکش ایک بڑے فریم ورک کا چھوٹا سا خالاصہ ہے جسکو سروجنی ناڈمپللی، اکرتی پرسچا، پریم لز میری چیریان نے چیانکا شاہ اور سما ٹیم (دیپا وینکٹاچلم، پرگیہ ترپاٹھی اور نیلانجنا داس) نے مل کر تیار کیا ہے۔

کیرین کپلان، ایشیا کیٹلسٹ اور تمام احباب کا انکی حوصلا افزائی کا خصوصی شکریہ۔

ہم کمیونٹی ہیلتھ ورکرز، تحریک صحت اور تحریک حقوقِ نسواں کے تعاون کو بھی تسلیم کرتے ہیں۔

Link to the video: https://youtu.be/1FZU39UviYI

For more information, contact:

Sama – Resource Group for Women and Health
B-45, 2nd Floor, Main Road Shivalik, Malviya Nagar
New Delhi - 110017
Phone No. 011 40666255 / 26692730
Website: www.samawomenshealth.in
Facebook Page: Sama - Resource Group for Women and Health
Twitter: @WeAreSama